تایا کی بیٹی یا نواسی سے نکاح کا حکم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1569

تاریخ اجراء: 09 رمضان المبارک 1445ھ/20 مارچ 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرے تایا ابو کی بیٹی ہے، اس کی ایک بیٹی ہے یعنی میرے تایا کی نواسی، میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں، کیا میرا اس سے نکاح کرنا، جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

تایا کی بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے اور تایا کی نواسی سے بھی نکاح جائز ہے جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ مثلاً مصاہرت، رضاعت وغیرہ قائم نہ ہو، کیونکہ قرآن عظیم میں جن عورتوں سے نکاح حرام قرار دیا گیا ہے ان کو واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے اور یہ لڑکی ان عورتوں میں سے نہیں ہے۔

نیز فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق چچا، تایا، پھوپھی، خالہ اور ماموں کی اولاد، پھر آگے ان کی اولاد سے نکاح حلال ہے شرعاً اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان کے تفصیلی ذکر کے بعد ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ﴾ترجمہ کنزالایمان: اور ان کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں۔(القرآن الکریم، پارہ05، سورۃ النساء، آیت:24)

فتاوی شامی میں ہے:”تحل بنات العمات والاعمام والخالات والاخوال“یعنی پھوپھی، چچا، خالہ، ماموں کی بیٹیوں سے نکاح حلال ہے۔(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب النکاح، جلد04، صفحہ107، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا:”زید و عمرو حقیقی چچازاد بھائی ہیں اب عمرو کی دختر کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں؟“ آپ رحمۃ اللہ علیہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں:

”اپنے حقیقی چچا کی بیٹی یا **چچازاد بھائی کی بیٹی شرعاً حلال ہیں جبکہ کوئی مانع نکاح مثل رضاعت و مصاہرت قائم نہ ہو۔** قال

اللہ تعالیٰ "وَاُحِلَّ لَکُمۡ مَّاوَرَآءَ ذٰلِکُم" اللہ تعالیٰ نے فرمایا: محرمات کے علاوہ عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد11، صفحہ412، رضافاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

خلیلِ ملت مفتی خلیل میاں برکاتی رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: **"جس طرح چچا تایا کی بیٹی حلال ہے یوہیں چچازاد تایازاد بھائی کی بیٹی بھی حلال ہے** جبکہ کوئی اور مانعِ نکاح موجود نہ ہو۔ درِ مختار میں ہے:

"حلال بنت عمه وعمته وخاله وخالته"۔" (فتاوی خلیلیہ، جلد01، صفحہ551، ضیاء القران، ملخصاً)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net